سلیم قادری

الخوارج کلاب اہل النار (ابن ماجہ)

السوط السداد علی دور الاشرار

دیوبندیت

اپنی تحریروں کے آئینہ میں

از قلم

مناظر اسلام مولانا صوفی سردار احمد نشان نقشبندی

خطیب جامع مسجد نورانی نورانی محلہ کاموں کے (گوجرانوالہ)

ناشر

کتب خانہ نزد نورانی جامع مسجد کاموں کے

مکتبہ محمد اخلاق چشتی کاموں کے

136

دیوبند کا مختصر تعارف

ابن عبدالوہاب کا روحانی فرزند اسماعیل بن عبدالغنی دہلی میں پیدا ہوا جس نے تقویۃ الایمان لکھ کر اپنے روحانی باپ عبدالوہاب نجدی کا خلف الرشید ہونے کا پورا پورا ثبوت دیا۔ اس کے بعد ۱۲۶۱ء میں ہندوستان کے قصبہ دیوبند میں مدرسہ وہابیت قائم ہوا۔ اگر لفظ دیوبند کو ذرا گہری نظر سے دیکھا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ دیوبندی کہلانے والوں کو لازماً انبیاء اور اولیاء کا دشمن ہونا چاہیے۔ کیونکہ دنیا میں سب سے پہلے دیوبند کا لفظ قارون کے لیے استعمال کیا گیا۔ دیوبند قارون کا لقب تھا، پھر ایران کے قدیم بادشاہ جمشید کا لقب ہوا۔ پھر ہندوستان کے قصبہ کا نام ہوا۔

فیروز اللغات فارسی صفحہ ۳۹۶ جلد ۱

اصلی دیوبند یعنی قارون کو کون نہیں جانتا؟ بے شک وہ نبی اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بدترین دشمن تھا۔ وہ آپ کی دعا سے زمین میں دھنسا دیا گیا۔ معلوم ہوا نجدی اور دیوبندی نظریاتی طور پر اہل حق کے دشمن ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کے طفیل مذہب حقہ اہل سنت و جماعت پر ہر مسلمان کو قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین

نیاز آگین

سردار احمد

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ ۹ جولائی ۱۹۹ء بروز ہفتہ

معاون حضرات

- جناب ڈاکٹر ریاقت علی صاحب کامونکے
- جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب کامونکے
- جناب محمد سلیم صاحب سلیم برش ہاؤس کامونکے
- میاں ظہور احمد سیٹھ محمد اشرف رحمانی صاحبان
- محمد مشتاق صاحب قلعہ دیدار سنگھ
- محمد یوسف بٹ قلعہ دیدار سنگھ
- شیخ اللہ رکھا صاحب مین بازار کامونکے

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

اما بعد

ایک دیوبندی خارجی کا رسالہ بنام "بریلویت" اپنی تحریروں کے آئینہ میں" نظر سے گزرا جو کہ فرقہ دیوبندیہ کی ترجمانی اور خباثت باطنی پر مشتمل ہے۔ جس نے مجھے قلم اٹھانے پر مجبور کیا تاکہ مؤلف کی جہالت اور الزام تراشی کا وافی جواب دیا جائے۔ اور اختصار کے ساتھ مؤلف کی کذب بیانی اور غلط تاویلات کا قلع قمع ہو جائے۔ اور فرقہ واریت کا لباس پہن کر قوم کو دھوکا دینے والے خارجیوں کا بر سرِ عام انکشاف ہو جائے۔ تاکہ اہل اسلام کو معلوم ہو جائے کہ کون افراد اسلام کے دشمن اور اسلام کے واقعی کون ہیں؟ ۔ نفسِ مسئلہ اہل علم حضرات ہی کے لیے ہے جاہل سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں۔ قارئین کرام! لیجئے اب جواب حاضر خدمت ہے۔

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت از صفحہ ۲

عزیزوں سے اگر بطیب خاطر ممکن ہو ممکن ہو تو فاتحہ میں ہفتہ میں دو تین بار ان اشیاء سے بھی کچھ بھیج دیا کریں۔ دودھ کا برف خانہ ساز۔ اگرچہ بھینس کے دودھ کا ہو۔ مرغ کی بریانی مرغ پلاؤ خواہ بکری کا ہو شامی کباب۔ پراٹھے اور فیرینی۔ بالائی، اُڑد کی دال مع ادرک و لوازم۔ گوشت بھری کچوریاں سیب کا پانی۔ انار کا پانی سوڈے کی بوتل۔ دودھ کا برف اگر روزانہ ایک چیز ہو سکے یوں کر دیا جیسے مناسب جانو مگر بطیب خاطر میرے لکھنے پر مجبور نہ ہو۔

(وصایا شریف ص ۹، ۱۰)

دیوبندی وہابی کی خیانت اور اصل عبارت

فاتحہ کے کھانے سے اغنیاء کو کچھ نہ دیا جائے۔ صرف فقراء کو دیں اور وہ بھی اعزاز اور خاطر داری کے ساتھ!

(وصایا شریف ص ۱۰)

دیوبندی وہابی ملاؤں نے مابعد تو نقل کر دیا۔ لیکن ماقبل نہیں نقل کیا۔ یہی دیوبندی وہابی کی خباثت باطنی ہے۔ نقل کردہ عبارت سے صاف ظاہر ہو گیا کہ وصیت کردہ تمام کھانے فقراء کو دیئے جائیں اور فاتحہ کے کھانے کا مرسل الیہ فقراء ہیں نہ کہ اعلیٰحضرت۔ جس ملاں کو اتنا بھی شعور نہیں کہ مرسل الیہ ذات کون ہے اس کی جہالت عقلی پر صد افسوس! ۔۔۔ باقی رہا حلال چیز کی وصیت کرنا۔ تو یہ سنت رسول علیہ السلام ہے حضرت حنش کہتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ دو مینڈھے قربانی کر تے تھے۔ میں نے پوچھا۔ یہ کیوں؟۔ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میری طرف سے جانور قربانی کیا کرنا سو میں آپ کی طرف سے قربانی دیتا ہوں۔ مشکوٰۃ شریف عربی ص۱۲۸، مظاہر حق ص۴۹۳ جلد ۱ اس حدیث سے گوشت کی وصیت کرنا ثابت ہو گیا۔ اِذَا ثَبَتَ الْعِلَّۃُ ثَبَتَ الْحُکْمُ۔ جب پسندیدہ چیز کی وصیت سنت رسول ہے تو پراٹھے، حلوہ اور گوشت وغیرہ تمام حلال چیزوں کی وصیت عند الشرع جائز ہوئی۔ اب اگر کوئی خارجی کہے کہ حضور علیہ السلام کو آخری وقت بھی گوشت کھانے کی سوجھی۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ کوئی بددین ہی یہ بات کہہ سکتا ہے۔ کیونکہ اہل اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ فاتحہ کے کھانے بعینہٖ نہیں پہنچتے بلکہ فی سبیل اللہ خیرات کا ثواب پہنچتا ہے۔

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت نمبر ۲ غور سے

مسئلہ میت کے سوم (تیجہ یا قل) کا کس قدر وزن ہونا چاہیئے؟ اگر چیوں پر فاتحہ دلائی جائے تو ان کا کس قدر وزن ہو؟ **الجواب** ۔ کوئی وزن شرعاً مقرر نہیں اتنے ہوں جن پر ستر ہزار عدد پورا ہو جائے

(فتاویٰ اعلیٰحضرت عرفان شریعت حصہ اول ص ۷)

جواب۔ چھوہاروں پر شمار کرنے کے لئے حدیث ملاحظہ فرمائیے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے۔ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک عورت کو دیکھا کہ گٹھلیاں یا کنکریاں سے لئے ہوئے ذکر اذکار شمار کر رہی ہے۔ آپ نے اس کو منع نہیں فرمایا۔

- جامع ترمذی عربی ص ۱۸۹ جلد ۱

اس حدیث سے گٹھلیوں پر شمار کرنا تو ثابت ہو گیا۔ اب ستر ہزار کا حوالہ پیش خدمت ہے۔ نقل ہے کہ حضرت جنیدؒ کے کسی مرید کا رنگ یکایک متغیر ہو گیا۔ آپ نے سبب پوچھا تو بروئے مکاشفہ اس نے یہ کہا کہ اپنی ماں کو دوزخ میں دیکھتا ہوں۔ حضرت جنیدؒ نے ایک لاکھ یا پچھتر ہزار بار کبھی کلمہ پڑھا تھا یوں سمجھ کر کہ بعض روایتوں میں اس کلمہ کے ثواب پر وعدہ مغفرت ہے۔ اپنے جی ہی جی میں اس مرید کی ماں کو بخش دیا۔ تحذیر الناس ص ۳۴

اب میں دیوبندی خارجی ملاؤں سے پوچھتا ہوں کہ اگر ستر ہزار کی گنتی ناجائز ہے تو اپنے مسلّم بزرگ قاسم نانوتوی پر کیا فتویٰ دیں گے عقل ہوتی تو اتنی بے شعوری بات بھی نہ کرتا۔

دیوبندی وہابی کی عبارت نمبر ۳ صفحہ

ہندوستان دارالسلام ہے ہرگز دارالحرب نہیں۔ عرفان شریعت ص

جواب۔ ہندی وہابی کے مسلّم بزرگ نے بھی ہندوستان کو دارالسلام لکھا ہے۔ تحذیر الاخوان ص

دیوبندی وہابی کی عبارت نمبر ۴ صفحہ

رضا حسنین، حسین اور تم سب محبت و اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ وصایا شریف ص ۱۰

جواب :۔ اس عبارت میں اتباع شریعت کی وصیت ہے علاوہ ازیں اعلیٰ حضرت کو اپنے دین و مذہب پر مکمل اعتماد تھا اس لئے وصیت کر دی۔ وہابی کے بزرگوں کو اپنے دین و مذہب اور کتب پر مکمل اعتماد نہیں تھا اس لئے وصیت نہیں کی۔ کیونکہ ان کو اپنے کافر ہونے پر مکمل اعتماد تھا۔ حوالہ پیش خدمت کیا جاتا ہے تاکہ بات واضح ہو جائے کہ دیوبندیوں نے وصیت کیوں نہیں کی اس کی اصل وجہ کیا ہے۔ مرتضیٰ حسین چاندپوری دیوبندی اپنی کتاب "اشد العذاب" میں صفحہ ۱۳ پر لکھتا ہے۔

"خاں صاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے"

دیوبندی وہابی کی عبارت ختم ہوئی لیکن اصل عبارت یوں ہے

وہابیوں کے جھوٹے خدا

وہابی۔ ایسے کو خدا کہتا ہے جیسے مکان۔ زمان۔ جہت۔ ماہیت۔ ترکیب عقلی سے پاک کہنا بدعت حقیقیہ کے قبیل سے اور صریح کفریات کے ساتھ گننے کے قابل ہے اس کا سچا ہونا کچھ ضروری نہیں جھوٹا بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے کہ جس کی بات پر اعتبار نہیں نہ اس کی کتاب قابل استناد نہ اس کا دین لائق اعتماد۔ ایسے کو جس میں ہر عیب و نقص کی گنجائش ہے۔ جو کہ اپنی مشیت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچا تا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہو جائے۔ ایسے کو جس کا علم حاصل کرنے سے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے۔ ایسے کو جس کا بہکنا بھولنا۔ اونگھنا۔ غافل رہنا۔ ظالم ہونا حتیٰ کہ مر جانا سب کچھ ممکن ہے۔ کھانا۔ پینا۔ پیشاب کرنا۔ پاخانہ کرنا۔ ناچنا۔ تھرکنا وغیرہ لکھا۔ بحوالہ فتاویٰ رضویہ صہ ۱۹۱ جلد ۱

جواب :- اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے دیوبندیوں وہابیوں کی کتب کے بے شمار حاشیوں پر نام لکھے ہیں جن کے حوالے یہ ہیں۔ مثلاً الیضاح الحق۔ اسماعیل دہلوی کی مع ترجمہ صفحہ ۳۵ ۔ ۳۶ ۔ سبحان السبوح ۔ رسالہ یک روزہ فارسی (یہ رسالہ میرے پاس موجود ہے) تقویۃ الایمان ۔ کنز الحقائق فتاوی رشیدیہ کا حوالہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ دیوبندی وہابی نجدی ملاں کی تسلی ہو جائے ۔

"الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے" تھوڑا سا آگے چل کر پھر فیصلہ کن بات نقل ہے ۔

"پس مذہب جمیع محققین اہل اسلام و صوفیائے کرام و علمائے عظام کا اس مسئلہ میں یہ ہے کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے" ۔

تھوڑا سا آگے چل کر پھر یوں نقل ہے ۔ ...... "پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے کیوں نہ ہو وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۲۲ براہین قاطعہ صفحہ ۳ ۔

اسی طرح غیر مقلد نجدی وہابی وحید الزماں نے لکھا ہے

"لقدر على الظلم والكذب" کنز الحقائق صفحہ ۲

مذکورہ عبارت سے صاف ظاہر ہو گیا جبکہ کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے تو دوسرے عیب بھی ماننے جائیں گے ۔ حالانکہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے ۔

دیوبندی وہابی کی عبارت نمبر ۶ صفحہ ۹

یہ اشعار نقل کئے ہیں ۔

مشکلوں کو تو نے آساں کر دیا ۔
اے رضا مشکل کشا دیکھا تجھے ۔ (معاذ اللہ)
۳ ہر مرض کی شفا احمد رضا ۔
دکھ درد کی دوا احمد رضا ۔

(۷)

نجدی وہابی! اپنے دامن میں ذرا جھانک۔ کیا گل کھلائے ہیں تیرے بزرگوں نے۔ اشعار حاضر خدمت کرتا ہوں۔ ذرا غور سے پڑھنا اور دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھنا۔ مرثیہ محمود الحسن صہ ۹

جنید و شبلی و ثانی ابو مسعود انصاری — رشید ملت و دیں غوث اعظم قطب ربانی
خوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں ہم یارب — گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی
خدا ان کا مربی تھا وہ مربی تھے خلائق کے — میرے مولا میرے ہادی تھے بے شک شیخ ربانی

نجدی وہابی کے بزرگوں نے تو حد کر دی۔ رشید احمد کو غوث اعظم اور مشکل کشا لکھ مارا۔ اور صحابی کا ثانی بنا دیا اور قبلۂ حاجات بھی لکھ دیا۔ روحانی اور جسمانی اور تمام مخلوق کے پالنے والا لکھ مارا۔ تو جناب پہلے اپنے بزرگوں کی صفائی پیش کریں پھر آگے چلیں۔ جو فتویٰ ہمارے اعلیٰ حضرت پر ہوگا وہی فتویٰ جناب کے مسلم بزرگوں پر ہوگا۔ جوش میں آکر ہوش ہی کھو بیٹھے! دیوبندی وہابی صاحب تحریر کا میدان بڑا وسیع ہے۔ بڑ ہانکنے سے بات نہیں بنتی۔

دیوبندی وہابی کی عبارت صفحہ ۱۰

"سبحانی ما اعظم شانی" یہ جملہ حضرت بایزید بسطامی کی طرف منسوب ہے جبکہ بریلوی حضرات نے کیا ہے۔ دوسری عبارت یوں ہے کہتے ہیں ایک شخص حضرت بایزید کے دروازہ پر آیا اور کہا "اے بایزید! گھر میں موجود ہو" فرمایا "نہیں اللہ کے سوا گھر کوئی موجود نہیں۔" بحوالہ فیوضات فریدیہ صہ ۴۳

جواب۔ بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ کا کلام "سبحانی ما اعظم شانی" اور "میرے گھر میں اللہ کے سوا کوئی نہیں" یہ بریلوی حضرات کا اولیاء اللہ کی طرف منسوب نہیں۔ بلکہ حقیقت ہے دیوبندی نجدی وہابی نے بریلوی حضرات پر جھوٹ باندھا۔ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہو۔ لیجئے اصل کتب کے حوالے نقل کئے جاتے ہیں جن میں دیوبندی وہابی کے مسلم بزرگ بھی شامل ہیں۔

قول ابن منصور الحلاج انا الحق وابی یزید البسطامی سبحانی وامثال ایسا اولیٰ د

انسب آنست ۔ تھوڑا سا آگے نقل ہے ۔ "در غلبۂ آن حال باین الفاظ تکلم فرمودند" مکتوبات مجدد صفحہ ۱۲ جلد اول مکتوب ۲۴۳ ۔ انفاس العارفین فارسی صفحہ ۱۰۳ اردو صفحہ ۲۴۱ مثنوی مولانا روم فارسی دفتر چہارم صفحہ ۲۵ طبع پشاور الافاضات الیومیہ صفحہ ۳۶ جلد ۱ اشرف علی تھانوی مذکورہ تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ ان دونوں بزرگوں نے یہ کلمات ضرور کہے ہیں لیکن مجدد پاک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا ہے کہ حالت سکر میں کہے ہیں اشرف علی تھانوی صاحب نے تو بڑی وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ ایسے لوگ صاحب حال گزرے ہیں ۔ شاہ منصور مقتول والی عبارت کا جواب بھی ہو گیا جو کہ وہابی غلام نے آگے نقل کی ہے اور مجدد پاک نے تو فیصلہ ہی فرما دیا کہ خلاف شرع قول خواہ بایزید یا جنید و شبلی کا حجت نیست ۔

دیوبندی وہابی کی عبارت نمبر ۵ صفحہ ۱۱

حضرت سیدی جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کی مثل چلنے لگے ۔ بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی جب اس نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا " یا جنید یا جنید کہتا ہوا چلا آ " اس نے یہی کیا اور دریا میں زمین کی طرح چلنے لگا ۔ جب بیچ دریا کے پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلواتے ہیں میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا ۔ پکارا حضرت میں چلا فرمایا " وہی کہہ یا جنید یا جنید " جب کہا دریا سے پار ہوا عرض کیا " یہ کیا بات تھی آپ اللہ کہیں تو پار ہوں ہم کہیں تو غوطہ کھاؤں ۔ فرمایا اے نادان ابھی تو جنید تک تو پہنچا نہیں اللہ تک رسائی کی ہوس ہے ۔

بحوالہ ملفوظات اعلیحضرت صفحہ ۱۱۶ جلد ۱

جواب ۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے " جو شخص آدمیوں کی تعریف نہیں کرتا وہ

خدا تعالیٰ کی بھی تعریف نہیں کرتا۔ تفسیر عزیزی پارہ الم سنوار اردو صفحہ طبع امرتیا

اس حدیث سے واضح ہو گیا کہ بندے کی تعریف خدا کی تعریف ہے۔ لیجئے ذکر الصالحین مشکل کشا ہے۔ حافظ الحدیث امام اجل سیدنا علامہ جلال الدین سیوطی یوں رقمطراز ہیں۔

ذکر الانبیاء عبادۃ وذکر الصالحین کفارۃ — الجامع الصغیر عربی جلد ۲ ص ۱۵

انبیاء علیہم السلام کا ذکر عبادت ہے اور صالحین کا ذکر گناہوں کا کفارہ ہے اور مشکل کشا بھی ہے۔ مذکورہ حدیث میں قید ہے کہ پہلے مومن بندے کا ذکر کرے تب خدا تعالیٰ کا ہو گا۔ بندے کا بندہ ہونا درست ہے۔ فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۴۹۸ شمائم امدادیہ صفحہ ۸۲-۸۵

حاجی امداد اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ جب بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے تو فرمایا فهو مافقی قرب نوافل ہے۔ حاجی امداد اللہ صاحب کا ایک اور حوالہ دیکر اپنے بزرگوں کو داد دیجئے عبارت یوں ہے۔

ایک بزرگ نے کسی کو گن ھُوَ اللّٰہُ اَحَد تعلیم فرمایا۔ اس نے قل ھو اللہ احد پڑھا کچھ اثر نہ ہوا۔ فرمایا تیری زبان سے پڑھو جیسا تعلیم کیا ہے۔ ”شمائم امدادیہ صفحہ ۲۰“

دیوبندیو! وہابیو! اگر یا حبیبہ کہنا قابل گرفت ہے تو جناب کے معتبر بزرگ نے تو صریحاً قرآن بگاڑنے کی تعلیم دی کہ قل ھو اللہ احد کی بجائے گن ھو اللہ احد پڑھنے کی تلقین کی۔ اس نے صحیح پڑھا مگر اثر نہ ہوا۔ جناب کے بزرگ قرآن مجید بگاڑ کر پڑھیں تو فتویٰ نہیں دیتے حالانکہ صریحاً کفر ہے۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

اللہ تعالیٰ قرآن بگاڑنے والے بزرگوں سے پناہ دے۔ آمین ثم آمین۔

دیوبندی وہابی کی عبارت کا صفحہ ۹ ۱۲-۱۱ نوٹ مرتبہ سنی سہاگ خادم الدین

کا کہنا کہ اللہ اکبر میرا خاوند حی لا یموت ہے اور یہ مجھے بیوہ کئے دیتے ہیں
ص۲ ان کا لباس زنانہ اور سر برہنہ تھا۔ دیوبندی وہابی نے اعلیٰ حضرت
کی عبارت میں خیانت کی ہے۔

اصل عبارت اس طرح ہے

سچے مجذوب کی یہ پہچان ہے۔ کہ شریعت مطہرہ کا کبھی مقابلہ نہ کرے گا

اعلیٰ حضرت آگے یوں رقم فرماتے ہیں کہ اندھی تقلید کے طور پر ان کے مزار کے بعض مجاوروں کو دیکھا کہ اب تک کڑے بالیاں اور جوشن پہنتے ہیں۔ یہ گمراہی ہے۔ صوفی صاحب بحقیق اور ان کا مقلد زندیق۔ ملفوظات اعلیٰحضرت ص۳۰ جلد ۲۔
اعلیٰحضرت نے تو نقل کرکے خود سچے مجذوب کی نشان دہی کردی کہ خلاف شرع نہیں ہوتا اور جو کرے ایسے مجذوب کا مقلد گمراہ ہے۔ خط کشیدہ عبارت تو دیوبندی وہابی شیر مادر سمجھ کر پی گیا۔

دیوبندی وہابی کی عبارت ص۱۰ صفحہ ۱۲

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا۔
پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغا باز نہیں

بحوالہ دیوان محمدی ص۱۵۳ ۔ وہابی صاحب پہلے اپنے بزرگوں کی صفائی پیش کریں جن کا عقیدہ بھی ان اشعار سے بہت ملتا جلتا ہے۔ جناب کے مستند بزرگ شاہ ولی اللہ دہلوی یوں رقمطراز ہیں۔

"آنکہ شما محمد میدانید نزدیک ما خدا است"

اور جس کو تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہو وہ ہمارے نزدیک خدا ہے

انفاس العارفین فارسی ص۱۰۹ اردو ص۲۰۳

بقول شاہ ولی اللہ بھی کافر ہو گئے۔ کہہ دو کہہ دو اب کہنے میں دیر کیسی؟ جو فتویٰ محمد یار گڑھی والے پر وہی فتویٰ شاہ ولی اللہ پر۔ حق بات کہنے سے رو گرداں نہ ہونا چاہئے

اپنے بزرگوں کو بھی کافر کہیئے اور داد لیجئے۔

؎ خود آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

دیوبندی وہابی کی عبارت نمبر ۱۱ صفحہ ۱۲

انبیاء علیہم السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں بحوالہ ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۷۶ جلد ۳

جواب:- اصل عبارت :- "نیز ازواج مطہرات پر عدت نہیں وہ اپنی قبور میں کھاتے پیتے۔ نماز پڑھتے بلکہ سیدی محمد عبد الباقی زرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں"

خط کشیدہ الفاظ سے صاف واضح ہے کہ یہ عقیدہ اعلیٰ حضرت کا اپنا نہیں ہے بلکہ علامہ زرقانی کا ہے اور وہ ابن عقیل سے نقل کرتے ہیں۔ اگر یہ عبارت توہین آمیز ہے تو محدث زرقانی اور محدث ابن عقیل پر فتویٰ لگائیے کیونکہ اعلیٰ حضرت تو صرف ناقل ہیں۔ باقی رہا شب باش ہونا تو یہ جناب کے مسلم بزرگ اشرف علی تھانوی کے پردادا کے متعلق حمد اللہ محدث سہارنپوری رقم طراز ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ فرمایا میرے پردادا صاحب کا نام غلام فرید تھا۔ ایک بارات کے ساتھ کیرانہ جا رہے تھے راستہ میں ڈاکوؤں نے گھیر لیا۔ پردادا صاحب اچھے تیر انداز تھے۔ بہلی میں بیٹھے بیٹھے تیر چلا رہے تھے کسی نے ان کو دیکھ لیا اور شہید کیا۔ رات کو میری پردادی صاحبہ جس وقت جاگ رہی تھی۔ تشریف لاتے اور باتیں کیں اور جاتے وقت کچھ مٹھائی اور کھیل دے گئے۔ کہ بچوں کو دے دیں صبح کے نہ دیں اور فرمایا اس کی کسی کو اطلاع نہ کریں۔ چونکہ اس زمانہ کے لحاظ سے ایک بیوہ کے پاس مٹھائی کا آنا محل شبہ تھا اس لئے پردادی صاحبہ نے اس کا اظہار کیا۔ اس کے بعد وہ کبھی تشریف نہ لائے۔

البصائر عربی محمد احمد واجحی صر ۱۱۳ ۔ اکابر علماء دیوبند کا مذہب صر ۳۲

دیوبندیو اور وہابیو! خط کشیدہ عبارت کو پڑھو اور اپنی عقل کی فاتحہ خوانی کرو۔ اس عبارت سے کئی مسئلے ثابت ہوئے ۔ اشرف علی تھانوی کے پرداوا کا نام غلام فرید تھا اور شہید ہونے کے بعد اشرف علی تھانوی کا پرداوا رات کو پرداوی کے پاس شب باش ہوتا تھا اور شل بنمعں کے آتا تھا مٹھائی بھی دیتا تھا اور باتیں وغیرہ بھی کرتا تھا۔ اب آپ ہی سوچیں کہ اگر اشرف علی کا پرداوا شہید ہونے کے بعد بھی شب باش ہو سکتا ہے اور اس میں کوئی قباحت نہیں تو علامہ زندقانی کی عبارت میں بھی کوئی قباحت نہیں۔

دیوبندی وہابی کی عبارت صفحہ ۱۳

دو اشعار لکھے ہیں

۱۔ شفا بیمار پاتے ہیں بطفیل حضرت عیسیٰ	ہے زندہ کر رہا مردے خرام احمد رضا خاں کا
۲۔ لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر سے بےسبب	اٹھتا نہیں مسیح سے مارا فرید کا

وہابی مولوی کا اپنے وہابی مولوی کے متعلق عقیدہ دیکھئے۔ کیا لکھتے ہیں۔

سامریان زمانہ سے بچایا دین کو	میں تو کہتا ہوں کہ ہیں ہوسیٰ عمران دونوں
قاسم خیر و رشید احمد ذیشان دونوں	مطلع میں مسیحائے زماں، یوسف کنعاں دونوں

مرثیہ محمود الحسن صر ۲-۴

دیوبندی وہابی کا عقیدہ ثابت ہوا کہ یہ رشید احمد و قاسم نانوتوی کو نبی مانتے ہیں اور مسیحائے زماں، یوسف کنعانی بھی۔ نعوذ باللہ من ذالک

مذکورہ اشعار سے صاف ظاہر ہو گیا کہ مرزائیت کے ایجاد کرنے والے مرزائیت گر دیوبندی ہیں

دیوبندی وہابی کی عبارت صفحہ ۱۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوجین کے جفت ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں۔ بحوالہ مقیاس حنفیت مولانا محمد عمر اچھروی صر ۲۸۲

اصل واقعہ مختصراً واقعہ یہ ہے کہ سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام کو اپنے بچہ فوت ہو جانے کی اطلاع دی، تو آپ نے فرمایا أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ "کیا تم نے رات کو جماع کیا؟" سیدنا ابو طلحہ نے عرض کیا کہ ہاں۔ یا رسول اللہ! تو حضور نے دعا فرمائی "اے اللہ! ان کے واسطے برکت نازل فرما" پس ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ یہ حدیث مسلم شریف صفحہ ۲۰۱ جلد ۲ میں ہے۔ حدیث پاک سے واضح ہوا کہ حضور علیہ السلام نے یہ واقعہ مشاہدہ فرمایا اور وحی کے ذریعہ سے آپ کو اطلاع نہیں دی گئی تو یہ بات واضح اور روشن ہو گئی کہ مرد و عورت کے مخصوص واقعات کا ملاحظہ فرمانا اعجازی ہے لیکن ایسے واقعات سے آپ اعراض فرما لیتے ہیں۔

دیوبندی وہابی کی عبارت صفحہ ۱۳

کسی نے بایزید بسطامی سے کہا کہ قیامت کے دن ہر ایک آدمی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے ہوگا۔ حضرت بایزید نے فرمایا کہ میرا جھنڈا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے سے زیادہ ہے

فیوضات فریدیہ صفحہ ۴۳

جواب - اسی عبارت کا جواب شیخ مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے دیا ہے۔ عبارت یوں ہے "دیدہ باشد کہ شیخ بسطامی میگوید لوائی ارفع من لواء محمد از غلبۂ سکر نیاید"

مکتوبات مجدد فارسی صفحہ ۲۵۶ جلد اول طبع ترکی

اس کا ترجمہ: شیخ بسطامی نے فرمایا کہ میرا جھنڈا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے سے زیادہ بلند ہے غلبۂ سکر کے باعث نہیں جانتا کہ اس جھنڈے کی بلندی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے سے نہیں ہے بلکہ اسی کے جھنڈے سے ہے۔ نقل کردہ عبارت سے صاف واضح ہو گیا کہ شیخ کا یہ کلام غلبۂ سکر کی وجہ سے ہے۔

دیوبندی وہابی کا نقل کردہ شعر صفحہ ۱۳

تیری تعظیمت سرکارِ عرب کی تعظیم
تو ہے اللہ کا۔ اللہ اللہ تیرا

داغ اعلیٰ حضرت صفحہ

جواب۔ حضور علیہ السلام کا فرمان ہے "عالم کی زیارت میری زیارت ہے۔ عالم سے مصافحہ کرنا مجھ سے مصافحہ کرنا ہے۔ عالم کے پاس بیٹھنا میرے پاس بیٹھنا ہے۔ جس نے عالم کی عزت کی اس نے میری عزت کی۔" تذکرۃ الواعظین عربی صفحہ ۲۹

مندرجہ بالا حدیث پاک کی روشنی میں نقل کردہ شعر میں کیا قباحت ہے؟

دیوبندی وہابی کے نقل کردہ اشعار صفحہ ۱۴

نکیرین آکے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کے لوں گا نام احمد رضا خاں کا

حشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو — اپنے سائے میں چلا احمد رضا
حشر میں جب ہو قیامت کی تپش — اپنے دامن میں چھپا احمد رضا
جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے — جام کوثر کا پلا احمد رضا
لوائے حمد کے نیچے جگہ ہم کو ملے یا رب — کریں دل بھر کے نظارہ امام اہل سنت کا

جواب۔ دیوبندی کھسی وہابی! تو اپنے بزرگوں کی عقیدت و محبت تو دیکھ، رشید احمد و قاسم نانوتوی کو کیا کیا القابات سے نوازا ہے۔ مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب آنکھیں کھول کر پڑھو اگر یہ اشعار قابل گرفت نہ ہوں تو پھر اوپر والے کیسے ہو سکتے ہیں؟

میرے ہادی میرے مرشد میرے رہبر میرے پیر — میرے آقا میرے مولیٰ میرے سلطان دونوں
وہ تناسب کہ تھا مابین خلیل و ذبیح — رکھتے ویسے ہی ہیں، یہ مہدی دوراں دونوں
معطی حق عزوجل اور یہ دونوں قاسم — ہادی اللہ ہے اور مستند عرفاں دونوں
ان کی الفت میں مروں ان کے غلاموں میں اٹھوں — سینہ مرا چاک ہو اور آنکھیں ہوں گریاں دونوں
تیرے اعضا کے لگا دوں جو رشید و قاسم — بوسہ دیں لب تو میرے ملا دے رضواں دونوں

مرثیہ محمود الحسن صفحہ ۲۰

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۲ کا جواب

مذکورہ عبارت سے صاف واضح ہے کہ مومن کی قبر میں جنت کی خوشبو آنا کوئی قباحت نہیں۔ دیوبند کے مدرسے کی چھت جنت سے ملتی،

ہے تو مومن کی قبر سے مدینہ پاک کی خوشبو آنا کوئی بعید نہیں جب کہ مومن کی قبر میں خود حضور علیہ السلام تشریف لاتے ہیں تو خوشبو کا آنا بڑی بات کیسے ہوگیا؟ باقی سرکار کا کسی مومن کے جنازہ میں شریک ہونا تو یہ حضور کا کرم ہے۔ آقا اگر مقتدی ہو تب بھی آقا ہے اگر امام ہو تب بھی آقا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جنگ تبوک میں نبی علیہ السلام نے سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ کیا امتی کا نبی کے آگے امام بننا توہین ہے؟ نہیں نہیں! جس کو عقل و شعور ہو وہ دیوبندی وہابی ہوتا ہی نہیں۔

حافظ الحدیث امام اجل سیدنا علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں

وَحَضُوْرُ جِنَازَةِ مَنْ مَاتَ مِنْ صَالِحِ اُمَّتِہٖ فَاِنَّ ھٰذِہِ الْاُمُوْرَ مِنْ جُمْلَةِ اَشْغَالِہٖ فِی الْبَرْزَخِ کَمَا وَرَدَتْ بِذٰلِکَ الْاَحَادِیْثُ وَالْاٰثَارُ۔

الحاوی للفتاوی صفحہ ۱۵۳ جلد ۲

نقل کردہ عبارت سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کا مومنوں کے جنازہ میں شامل ہونا شغل ہے

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۵

حضور علیہ السلام کی آخری زیارت جو ایسے آدمی پر مولانا نورانی اور دیگر علماء کرام استقبال اور قدم بوسی کے لئے بڑھتے نظر آتے ہیں اس دوران نورانی میاں کا عمامہ سر سے گر گیا تو حضور علیہ السلام نے اسے اٹھا کر دوبارہ ان کے سر پر رکھ دیا!

کتاب شاہ احمد نورانی صفحہ ۱۵

جواب - ہمارے آقا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام گرتوں کو تھامنے والے ہیں، آقا کسی امتی کے سر پر گرتی ہوئی چیز اٹھا کر رکھ دیں تو توہین نہیں بلکہ امتی کے لئے عزت فخر ہے۔ اب دیوبندی وہابی مولوی کی توہین آمیز عبارت نقل کی جاتی ہے اور دونوں کو

موازنہ کریں کہ گستاخ کون ہے ؟ ۔ خواب جو کہ پل صراط کے متعلق ہے قارئین کرام عبارت ملاحظہ فرمائیں ۔

۱۔ رَاَیْتُہٗ اَنَّہٗ یَسْقُطُ فَاَمْسَکْتُہٗ وَحَفِظْتُہٗ عَنِ السُّقُوْطِ

میں نے ایک رویا دیکھا کہ حضور علیہ السلام گر رہے ہیں (معاذ اللہ) اور میں نے آپ کو گرنے سے بچایا ۔
بلغۃ الحیران صہ صاعقۃ الرحمٰن صہ

۲۔ نبی پاک کا کھانا خود پکا کر کھلانا دیوبندیوں کے مہمانوں کو ۔ تذکرۃ الرشید صہ

نقل کردہ عبارت سے معلوم ہوا کہ دیوبندیوں خارجیوں کے نبی پل صراط پر گرنے والے ہیں اور ہمارے نبی علیہ السلام تو گرتوں کو تھامنے والے ہیں ۔ تمہارے اور ہمارے نبی میں فرق واضح ہے ۔

ترجمہ ۔ کوٹ مٹھن میں آ تا کہ خیر الوریٰ

<u>دیوبندی وہابی کا نقل کردہ شعر صفحہ ۱۵</u> کا چہرہ دیکھ لے کیونکہ فریدی کی صورت میں شہنشاہ حجاز یہاں آئے ہیں
دیوان محمدی صہ ۱۵۱

جواب ۔ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ہمارے لئے بزرگوں کی بات جو خلاف شرع ہو قابل حجت نہیں لیکن دیوبندی وہابی خارجی کی تسلی کے لئے اسی کا عقیدہ نقل کئے دیتا ہوں ۔

از اکابر ایں طریق قریبؤ نہ کہ اگر حق جل و علا در غیر صورت مرشد من تجلی فرماید ہم نیز مرا باو التفات دیکار نیست ۔
صراط مستقیم فارسی صہ اردو صہ

۔ اس طریق کے بزرگوں میں سے ایک کا مقولہ ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ میرے مرشد کی صورت کے سوا کسی اور لباس میں تجلی فرماوے تو میں البتہ اس کی طرف توجہ نہ کروں گا نقل کردہ عبارت اور دیوبندی وہابی مولوی نے تو خدا تعالیٰ کا مرشد کی صورت میں آنا ثابت کر دیا ..... خارجی ! ادھر ایک فتویٰ صادر فرمادیں ۔ انصاف پسندی کا تقاضا تو یہی ہے ۔

<u>دیوبندی وہابی کا نقل کردہ درود وسلام صفحہ ۱۶</u> ۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِ مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَةِ الْحَاظِرَةِ مُؤَیِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ حضرۃ الشیخ اَحْمَد رَضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالرضا السرمدی ۔ ۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًا وَعَلَی الشَّیْخِ مولانا محمد ریحان رَضا القادری مد اللہ ظلہ ۔

امامِ برحق احمد رضا سلام علیک — جنابِ محبِ غوث الوریٰ سلام علیک
ہمی جو تیرا گذر ہو رضا کے روضہ پر — تو عرض کرنا میرا بھی صبا سلام علیک
غلام تیرے ہیں جو آن کو ہے کیا کچھ غم — قرآن کا حامی ہے احمد رضا سلام علیک
سنبھالے حشر میں گر مہر کی تپش ہم کو — چھپالے ہم کو تو زیرِ ردا سلام علیک

<u>مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۶</u>

<u>جواب</u> ۔ نقل کردہ عبارت، دیوبندی وہابی کی عقل کی فاتحہ خوانی کر رہی ہے ۔ اس بے شعور کو اتنا بھی علم نہیں کہ صلّ وسلّم وبارک یہ تینوں الفاظ مومن کامل کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔ عبارت کا ترجمہ دیکھئے ۔ اے اللہ! تو رحمت نازل فرما اور سلامت رکھ اور برکت دے ۔ ان تینوں لفظوں میں کونسی قباحت ہے؟ قرآن کریم شاہد ہے هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ (الآیۃ) اللہ وہ ہے جو ایمان والوں پر رحمت نازل فرماتا ہے اور لفظ سلام کا جواز حدیث پاک میں موجود ہے السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ عقل ہوتی تو ایسی بات نہ کرتے ۔ دیوبندی نجدی وہابی کا قائم کردہ اعتراض خاک میں مل گیا اور اس کی غلاظت وخباثتِ باطنی کا بھی پتہ چل گیا ۔

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۵ کا جواب

اعتراض قلبی ظاہر کرنے کے بہانے لمبی عبارت لکھ دی۔ اصل دکھ تو صلوٰۃ وسلام کا ہے جو کہ دیوبندی نجدی وہابی کا پرانا مرض ہے۔ درود شریف صلوٰۃ و سلام کے متعلق تو قرآن کریم میں نص موجود ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (احزاب)

اور قرآن حکیم میں حکم مطلق ہے مقید نہیں۔ مطلق اپنے اطلاق پر (مطلق ہی) رہتا ہے مقید نہیں ہوتا جب تک اس کے مقابل نص قطعی موجود نہ ہو۔ قرآن پاک میں صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا حکم مطلق ہے۔ جس وقت پڑھے خواہ اذان سے قبل پڑھے یا بعد عند اللہ اجر ہوگا۔

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۶ کا جواب

بات تو صرف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کی ہے جو کہ علامہ رضوی صاحب نے کی ہے کہ ترانہ بجے تو اٹھ کر کھڑے ہو جائیں اور صلوٰۃ وسلام پڑھتے وقت کھڑے ہونا بدعت ہے۔ ترانے کے لئے کھڑا ہونا کونسی شریعت اسلامیہ میں علت ہے؟ دیوبندی وہابی صاحب بتائیں۔ مخالفت تو صلوٰۃ وسلام کی ہے۔ اور بہانے بنا کر کبھی تعظیم کا سہارا لیتے ہو کبھی بیٹھو، بیٹھو کا۔

صد سالہ جشن دیوبند میں کرسی صدارت پر اندرا گاندھی کو بٹھا کر تعظیم کے لئے کھڑے ہونا کونسی شریعت ہے؟ حوالہ میرے پاس موجود ہے نوائے وقت ۲۱ مارچ ۱۹۸۰

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۷

ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا۔ اور عرض کیا کہ

مجھے اپنا مرید بنا لیجیے۔ فرمایا کہہ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں چشتی اللہ کے رسول ہیں

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۳

جواب:۔ اس عبارت سے ملتی جلتی عبارت فوائد الفواد ملفوظات حضرت نظام الدین اولیاء میں موجود ہے ۔ ایک شخص شیخ شبلی کی خدمت میں آیا اور کہا میں آپ کا مرید ہونا چاہتا ہوں۔ شیخ شبلی نے کہا اگر اس شرط پر تمہیں اپنا مرید بنانا قبول کروں کہ جو میں حکم دوں وہ تم کرو گے۔ مرید نے کہا میں بجا لاؤں گا۔ شبلی نے اس سے پوچھا تم کلمہ طیبہ کیسے پڑھتے ہو؟ ۔ مرید نے کہا میں اس طرح پڑھتا ہوں
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ شبلی کہنے لگے کہ اب اس طرح پڑھو
لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ مرید نے فی الفور اسی طرح پڑھ دیا۔
بعد ازاں شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ شبلی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک غلام ہے اور اللہ کے رسول وہی ہیں میں تیرا اعتقاد کا امتحان کر رہا تھا۔

فوائد الفواد اردو صفحہ ۴۳

دیوبندی و اہل خارجی نے اصل عبارت میں خیانت کی ہے۔ اصل عبارت لکھتا تو جواب خود ہی ہو جاتا۔ متکلم نے کلام کرنے کے بعد فوراً اس کا سد باب کر دیا کہ میں تو حضور کا ادنیٰ غلام ہوں رسول اللہ تو وہی ہیں۔ باقی رہا لزوم کفر تو لزوم کفر تو ہے التزام کفر نہیں۔

اب اپنے گھر کا حال دیکھیے جناب کے مسلّم بزرگ کے مرید نے جو پڑھا ہے جو اختصار سے نقل کیا جاتا ہے واقعہ تو لمبا ہے۔

" لیکن حالت خواب اور بیداری میں حضور ہی کا خیال تھا۔ لیکن حالت بیداری میں کلمہ شریف کی غلطی پر جب خیال آیا تو اس بات کا ارادہ ہوا کہ اس خیال کو دل سے دور کیا جائے اس واسطے کہ پھر کوئی ایسی غلطی نہ ہو جاوے۔ ای خیال بندہ بیٹھ گیا

اور پھر دوسری کروٹ لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں لیکن پھر بھی یہی کہتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا اَشْرَفُ عَلِیْ حالانکہ اب بیدار ہوں خواب نہیں۔

الامداد صفحہ ۳۵ مصنف اشرف علی تھانوی

مذکورہ عبارت سے ثابت ہوا کہ اشرف علی تھانوی نے دعویٰ نبوت کیا تھا۔

اور مرید نے جب کلمہ شریف علی کا پڑھا تو وہ حالت بیداری میں تھا۔ خواب کی بات ہوتی تو دیوبندی وہابی اپنے بزرگ کے متعلق تاویل کر لیتا لیکن واقعہ بیداری کا ہے اور پڑھنے والے پر کوئی ڈانٹ نہیں کی کہ تو نے ایسا کلمہ خلاف شرع پڑھا۔ بلکہ اشرف دیو بندیہ وہابیہ سے سوال کرتا ہوں کہ اشرف علی تھانوی کی کسی کتاب سے اس عبارت کی تردید دکھا دیں تو فی حوالہ یک صد روپیہ انعام حاصل کریں۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ ۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

میں نے وہابی کی نقل کردہ عبارت کا رد خود متکلم کی زبان سے ثابت کر دیا ہے۔
اب وہابی کے ذمہ ہے کہ اشرف علی اور مرید کو راستہ ہونے سے بچائے اور حوالہ تردید کا پیش کرے۔

جواب دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱ حضور پر نور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ میرے پاس بھی ایک مختصر ملفوظ شریف حضور پر نور حضرت پیر و مرشد قبلہ و کعبہ مدظلہ العالی کا موجود ہے شمائم امدادیہ حصہ دوم صفحہ ۲

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۹

۱۔ حضرت فضیل بن عیاض نے فرمایا میں عرش، کرسی، لوح اور قلم ہوں میں جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل ہوں۔ میں ہی موسیٰ، عیسیٰ اور محمد ہوں۔

فوائد فریدیہ ص ۷۳

۲۔ رحمۃ للعالمین تشکل صددین۔ دیوان محمدی ص ۲۵

۳۔ اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ ساٹھ مرتبہ رضی اللہ لکھا گیا یہ توہین صحابہ ہے (باغ فردوس)

جواب۔ پہلی عبارت کا جواب وہی ہے جو محمد دریا عبد الرحمٰن نے بایزید بسطامی شاہ منصور حلاج کے متعلق دیا ہے۔ کہ صوفی کی بات غیر شرع غیر معتبر ہے۔ باقی تسلی کی خاطر حوالہ نقل کیا جاتا ہے۔

" فرمایا کرتے تھے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جماعت حق تعالیٰ کے دیدار کے لئے بھاگم بھاگ چلی جارہی ہے۔ میں بھی اس جماعت میں ہوں۔ ایک معتذ جگہ آئی اور عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ ان تمام لوگوں کا مجھے امام بنایا جب نماز ختم ہوگئی میں اس جماعت کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا تم یہ تمام کوشش کس کی طلب میں کر رہے ہو! انہوں نے کہا حق تعالیٰ کی طلب میں۔ میں نے کہا میں وہی تو ہوں جس کی تم طلب کر رہے ہو۔

انفاس العارفین اردو ص ۱۵ فارسی ص ۳۴

می فرمودند شبے در واقعہ دیدم گویا حضرت حق سبحانہ تعالیٰ درخانہ من تشریف آوردہ۔

فرماتے ہیں کہ ایک شب میں نے واقعہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ میرے گھر میں تشریف لاتے ہیں۔

انفاس العارفین فارسی ص ۴۳ اردو ص ۹۵

ایک مجذوب اپنے آپ کو رب العالمین کہتے تھے اور ان کا خادم بھی رب العالمین کہلاتا۔

ارواح ثلاثہ ص ۲۹۱

حاجی امداد اللہ صاحب کے متعلق ان کا مرید کیا عقیدہ رکھتا ہے پڑھئے اور سر پیٹیے۔

"اس زمانہ میں لوگوں نے اکثر یہی کہتے ہوئے سنا کہ ملے ہے رحمۃ للعالمین" واقعی حضرت کی شان رحمت ہی رحمت تھی ایسا نفع عام اور تام تھا کہیں دیکھنے میں نہیں آیا!
رحمۃ للعالمین حضور کا خاصہ نہیں فتاوٰی رشیدیہ ص۳۴ معارف گنگوہی ص۱۲۱

مذکورہ عبارات سے پتہ چلا کہ۔

۱۔ شاہ ولی اللہ کے باپ کا دعویٰ ثابت ہوا کہ وہ خدا ہیں۔
۲۔ خدا تعالیٰ مکان میں بھی آ سکتا ہے۔
۳۔ دیوبندی مذہب رب العلمین سے ہے۔
۴۔ دیوبندیوں کے رحمۃ للعلمین حاجی امداد اللہ ہیں اور نفع تام دیتے ہیں۔

لیکن نبی علیہ السلام کے متعلق عقیدہ کہ وہ کسی کو نفع نہیں دیتے اور نفع کا اختیار ہی نہیں رکھتے۔ دیوبندیوں وہابیوں کا اپنے پیر کو نبی سے بڑھا دینا، کفر نہیں تو کیا ہے؟

توہین صحابہ

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۸ — اعلیٰحضرت کی کتابوں کی پیشانی پر مصنف کے لئے رضی اللہ عنہ لکھا جاتا ہے۔

جواب — اگر کوئی اسے لکھے تو توہین صحابہ اور اگر دیوبندی وہابی کے بزرگ لکھیں تو عین اسلام! کتنی جہالت ہے! قائم کردہ اعتراض کا جواب خارجی ملاں کے گھر سے دیا جاتا ہے۔ پیش خدمت ہے۔

۱۔ مولوی محمد قاسم صاحب اور مولوی رشید احمد صاحب رضی اللہ عنہما چند روز کے بعد ایسے ہم سبق تھے کہ آخرت میں بھی ساتھ نہ چھوڑا۔ تذکرۃ الرشید ص۳۳ ج ۱

۲۔ جس زمانہ میں احقر حضرت مرشدنا مولانا محمد رفیع الدین صاحب نقشبندی مجددی خلیفہ شاہ عبد الغنی مجددی رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر رہتا تھا۔
تذکرۃ الرشید ص۳۴ جلد ۲

دیوبندی، وہابی نجدی کی خباثت باطنی عجیب ہے کہ دوسروں پر توہینِ صحابہ کا فتویٰ دیا اور خود اپنے بزرگوں کو رضی اللہ عنہ ثابت کر رہا ہے۔ کیوں جناب قاسم، امداد، رشید، رفیع الدین، شاہ عبد الغنی کو رضی اللہ عنہ لکھنے والا کافر ہوا کہ نہیں اور تمہارے بقول توہینِ صحابہ کا مرتکب بھی ہو گیا۔ جناب تو اپنے فتوے کے مطابق خود ہی کافر ہو گئے۔ عقل ہوتی تو اتنی بات کیوں کرتے۔

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۱۸

اعلیٰ حضرت کے زہد و تقویٰ کا یہ عالم کہ میں نے بعض مشائخ کو اور کو یہ کہتے سنا کہ ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔

دیوبندی وہابی کی خباثتِ باطنی اور عبارت میں خیانت

اصل عبارت یوں نقل ہے۔ زہد و تقویٰ کا یہ عالم کہ میں نے بعض مشائخ کو یہ کہتے سنا کہ اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ عنہ کے اتباعِ سنت کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا لطف آگیا۔ یعنی اعلیٰ حضرت قبلہ صحابہ کرام کے زہد و تقویٰ کا مکمل نمونہ اور مظہر اتم ہیں۔

وصایا شریف ص ۲۶

ہماری نقل کردہ عبارت اور نجدی خارجی مُلّا کی عبارت پڑھ کر قارئین خود فیصلہ فرمالیں کہ کس نے خباثت سے کام لیا ہے۔ عبارت کو توڑ موڑ کرنا خاص دیوبندی خارجیوں کی پرانی عادت ہے۔ اسی پر مولوی فاسق دیوبندی خارجی نے پورا پورا عمل کیا ہے اور عبارت میں کذب بیانی سے کام لیا ہے۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین

دیوبندی وہابی کے نقل کردہ اشعار صفحہ ۲۱

عیاں ہے شانِ صدیقی تمہارے صدق و تقویٰ سے
کہیں اتقیٰ نہ کیوں کر جب کہ خیر الاتقیا تم ہو
جلالِ ہیبتِ فاروقِ اعظم آپ سے ظاہر
عدو اللہ پر اک حربۂ تیغِ خدا تم ہو

جو آج ہمارے نقل کردہ حوالہ جات پڑھ کر نجدی مخبوط الحواس ہو جائے گا۔ ان اشعار و عبارتوں میں کیا کفر نظر آتا ہے۔ نجدی پہلے اپنے دامن میں جھانکے پھر دوسروں کی طرف دیکھے۔ اشعار و عبارات مع حوالہ جات حاضر ہیں۔

قسیم بحر رافت فضل الرحمٰن منبع اوصاع
زباں پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید
مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا

قسیم فیض یزداں ابر رحمت ظل سبحانی
اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی
اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابن مریم

مرثیہ محمود الحسن ص ۵ و ۲۶

رشید احمد کو یوسف ثانی کہا ۔ تذکرۃ الرشید ص ۴۳ جلد اول

رشید احمد گنگوہی کی سوانح رسول اللہ کی سوانح ہے (نعوذ باللہ) تذکرۃ الرشید ص ۸

رشید احمد کی محفل سرکار دو عالم کی محفل کا نمونہ ہے (نعوذ باللہ) تذکرۃ الرشید ص ۱۹۹ جلد ۲

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت متعلقہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا صفحہ ۱۹ کا جواب

حدائق بخشش حصہ سوم کے متعلق ہمارے علمائے کرام نے تردید کی ہے۔ یہ اعلیٰ حضرت کی نہیں۔ کسی نے لکھ کر اعلیٰ حضرت کے نام منسوب کر دی لہٰذا اس کی کوئی عبارت ہمارے لئے حجت نہیں ہے۔ زیر و زبر ص ۳۰۲ علامہ ارشد القادری

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت ص ۱۹ بعنوان "حضرت ام المومنین محبوبہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیہا وسلم"

(حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کا رضیع اقدس سیدنا الغوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دودھ پلانا۔

جواب ۔ وہابی صاحب! اس میں قباحت کیا ہے؟ کہ اگر کوئی کام خرق عادت کے طور پر ہو تو نہ عقلاً نہ شرعاً محال ہے۔ جو ذات پاک اونٹنی کو پتھر سے پیدا

کرسکتی ہے وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا دودھ غوث پاک کو پلا سکتی ہے

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت بعنوان "توہین اولیا" صفحہ ۴۰ کا جواب

اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ نے یہ واقعہ "الابریز" سے نقل کیا ہے جو کہ غوث موقت سید عبد العزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ دیوبندی نجدی، عربی کی اصلی عبارت پڑھتا تو خرافات نہ بکتا۔ عربی عبارت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ فَقَالَ مَنْ نَامَ عَلَى الْفِرَاشِ الرَّابِعِ، آپ نے فرمایا چوتھے بستر پر کون سو رہا تھا؟ ہم نجدی وہابی سے سوال کرتے ہیں کہ پوری عبارت میں کوئی جملہ ایسا دکھا دیجئے جس سے ثابت ہو کہ حالت ہمبستری میں بچشم خود اس فعل کو دیکھ رہے تھے۔ شیخ تو خود فرما رہے ہیں کہ چوتھے بستر پر کون سو رہا تھا۔ کیا جو شخص آنکھیں کھول کر دیکھ رہا ہو اس کو نائم کہا جاتا ہے؟۔ نائم کا اطلاق اس شخص پر ہوتا ہے جو آنکھیں بند کرکے لیٹا ہو اگرچہ جاگ رہا ہو۔ باقی رہا شیخ کامل کا مرید کے ساتھ رہنا۔ سو یہ تابع اور متبوع میں کمال اتحاد پر مبنی ہے

کتاب الابریز عربی صہ۲۱ اردو صہ۱۰۲

لیجئے اب دیوبندی نجدی وہابی کی اپنی عبارت ملاحظہ فرمائیے۔

حکایت نمبر ۳۰۰: خاں صاحب نے فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت گنگوہی جوش میں تھے اور تصور شیخ کا مسئلہ پیش تھا۔ فرمایا۔ "کہدوں"؟ عرض کیا گیا کہ فرمائیے۔ پھر فرمایا۔ کہدوں؟ عرض کیا گیا کہ فرمائیے۔ پھر فرمایا کہدوں؟۔ عرض کیا گیا فرمائیے۔ تو فرمایا کہ تین سال کامل حضرت امداد کا چہرہ میرے قلب میں رہا ہے اور میں نے ان سے پوچھے بغیر کوئی کام نہیں کیا۔ پھر اور جوش آیا۔ فرمایا۔ کہدوں؟ عرض کیا گیا کہ حضرت ضرور فرمائیے۔

فرمایا: "اتنے ہی سال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے قلب میں رہے اور میں نے کوئی بات بغیر آپ سے پوچھے نہیں کی۔"

ارواح ثلاثہ صہ ۲۴۱

ہماری پیش کردہ عبارت دیوبندی نجدی پڑھیں اور سر پیٹیں کہ ان کے بزرگوں نے کیا لکھ مارا۔ گنگوہی صاحب تو کہتے ہیں کہ میرے قلب میں تین سال تک پیر و مرشد حاجی امداد اللہ کا چہرہ اور نبی علیہ السلام کا چہرہ رہا میں نے کوئی کام ان سے پوچھے بغیر نہیں کیا۔ کیا جس وقت اپنی بیوی سے ہم بستر ہوتے تھے اس وقت بھی پوچھ کر ہوتے تھے؟ اور ہم بستری کے وقت پیر صاحب اور نبی علیہ السلام دل میں ہوتے تھے؟ کیا یہ توہین رسول اللہ نہیں؟ کہ گنگوہی صاحب بیوی سے ہم بستر ہوں اور سینے میں پیر اور رسول اللہ موجود ہوں۔ نعوذ باللہ من ذالک الخرافات۔ یہ واقعہ مذکورہ واقعہ سے زیادہ توہین آمیز نہیں کیا؟ دیوبندی نجدی آنکھیں کھول کر پڑھیں اور سر پیٹ لیں۔ لیجئے اور شرمناک واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

"یہ دونوں حضرات بھی وہاں مجمع میں تشریف فرما تھے کہ حضرت گنگوہی نے حضرت نانوتوی سے محبت آمیز لہجہ میں کہا کہ یہاں لیٹ جاؤ۔ حضرت نانوتوی کچھ شرما سے گئے مگر حضرت نے پھر فرمایا تو بہت ادب کے ساتھ چت لیٹ گئے۔ حضرت بھی اسی چارپائی پر لیٹ گئے اور مولانا کی طرف کو کروٹ لے کر اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھ دیا جیسے کوئی عاشق صادق اپنے قلب کو تسکین دیا کرتا ہے۔ مولانا ہر چند فرماتے ہیں کہ میاں کیا کر رہے ہو؟ یہ لوگ کیا کہیں گے؟۔ حضرت نے فرمایا "لوگ کہیں گے کہنے دو۔"

ارواح ثلاثہ صہ ۲۲۹ حکایت نمبر ۳۰۵

کیوں جناب! تسلی ہوئی کہ نہ؟ اب تو جناب کے حضرت کا بھرے مجمع میں لونڈے بازی کرنا ثابت ہو گیا۔ کتنی شرم کی بات ہے؟ کہ بھرے مجمع میں

مگر اپنی ہوس پوری کرنے سے باز نہیں آتے ۔ خط کشیدہ عبارت کو ذرا غور سے پڑھیں ۔ جن کے بزرگ امام رازی کے شائق ہوں ۔ بھرے مجمع میں شرم محسوس نہ کریں تو ان کے چیلے اولیاء اللہ کے متعلق زبان درازی کرنے سے کیسے باز رہ سکتے ہیں ؟

دیوبندی وہابی کی نقل کردہ عبارت صفحہ ۲۰ ولی کی شرائط

عورت کی شرمگاہ میں کوئی نطفہ قرار نہیں پا
مگر وہ کامل اس کو دیکھ رہا ہوتا ہے ۔ نجم الرحمٰن ص ۱۰۲

جواب ۔ دیوبندی وہابی کی عبارت میں خیانت دیکھئے ۔ اصل عبارت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کے حاشیہ پر درج ہے جو کہ بریلوی حضرات کے ذمہ لگا دی عبارت یوں ہے ۔

اما شیخنا سیدی علی الخواص فسمعته یقول لا یکمل الرجل عندنا حتی یعلم حرکات مریدہ و فی انتقاله فی الاصلاب وهو نطفة من یوم الست بربکم الی استقرارہ فی الجنة والنار ۔

الیواقیت والجواہر ص ۱۶۵

یہ عبارت علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ کی ہے ۔ اگر فتویٰ لگانا ہے تو ان پر لگائیے باقی رہا مشاہدہ کرنا تو یہ حدیث سے بھی ثابت ہے جو اس بات کی تائید کرتی ہے ۔

عروہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان بدر کو تشریف لے جا رہے تھے ۔ راستہ میں مقام روحا پر ایک بدوی ملا ۔ لوگوں نے اس سے اہل مکہ کے متعلق خبر پوچھی ۔ لیکن اس کو کچھ خبر نہ تھی ۔ لوگوں نے اسے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کر ۔ اس نے پوچھا کیا تم میں رسول اللہ ہیں ؟ لوگوں نے کہا " ہاں " ۔

اعرابی نے کہا، "اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو بتائیں کہ میری اونٹنی کے پیٹ میں کیا ہے؟" سلمہ بن سلامہ بن وقش، جو ابھی بچے تھے، نے کہا "تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے بتاتا ہوں۔ تو نے اس اونٹنی سے جفتی کی اور تیرا معفوز اس کے پیٹ میں ہے۔"

مستدرک شریف صہ ۴۱۹ جلد ۳ — البدایہ والنہایہ ابن کثیر صہ ۲۴۳ ج ۲

کیا اب بھی کوئی جاہل کہہ سکتا ہے کہ ماں کے رحم کا نطفہ ولی کامل سے پوشیدہ ہوتا ہے؟

لیجئے اب دیوبندی وہابی مولوی کا تعارف دیکھئے۔ وہ یوں رقم طراز ہے۔

حکایت ۳۴۔ خانصاحب نے فرمایا کہ شاہ ولی اللہ صاحب بطن مادر میں تھے تو ان کے والد ماجد شاہ عبدالرحیم صاحب ایک دن خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضر ہوئے اور مراقب ہوئے اور اک بہت تیز تھا خواجہ صاحب نے فرمایا کہ زوجہ تمہاری حاملہ ہے اور اس کے پیٹ میں قطب الاقطاب ہے اس کا نام قطب الدین احمد رکھنا۔

ارواح ثلاثہ صہ ۲۴

نقل کردہ عبارت سے دو فوائد حاصل ہوئے۔ ولی کی شرائط اور کرامات اور خوارات کا۔

کیوں جناب ولی کامل کو نطفہ کا علم ہو گیا نہیں اور ساتھ ہی بچے کا حاملہ ہونا قبر سے بتایا۔ اور نام بھی رکھ دیا۔ دیوبندی کا قائم کردہ اعتراض وہابی کے گھر سے رفع ہو گیا۔

اب رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ ملاحظہ فرمایئے۔

آپ کی قوت قدسیہ کے سامنے قریب وبعید اور حاضر وغائب، اموات تمام یکساں تھے۔

تذکرۃ الرشید صہ ۱۳۰ جلد ۲

قائداعظم کافر۔

دیوبندی وہابی کے نقل کردہ عنوانات صفحہ ۲۱-۲۲ محمد علی جناح کافر مرتد۔

سب جماعتیں کافر ہیں بحوالہ تجانب اہلسنت صہ ۲۳-۳۳ وغیرہ

الجواب :- قائداعظم کو کافر تو تمہارے مسلم بزرگوں نے بھی کہا۔ حوالہ جات ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ کیا اسلامی جماعت کا قائد کسی فاسق و فاجر کو بنایا جا سکتا ہے؟ جبکہ سوادِ اعظم بھی شریر ہو کہ ہمارا قائداعظم مسٹر جناح ہی ہے۔ کیا ہندوستان میں ہزاروں علماء انبیاء رسل کے ہوتے ہوئے مسٹر جناح مسلمانوں کے قائداعظم ہو سکتے ہیں؟ خطبات عثمانی صہ ۱۲۰

۲۔ قائداعظم، کافرِ اعظم ہے از شبیر احمد عثمانی ابوجہل ہے صہ ۱۰۲

۳۔ پاکستان دیوبندیوں کی لاشوں پر بنے گا۔ صہ ۱۰۰

۴۔ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو مہاتما گاندھی بھی نبی ہوتے صہ ۴۹

الغرض میں دیوبندی مذہب کے "نفیس" عقائد پڑھیئے اور حیرانی کا مظاہرہ کیجئے۔

- مذی میں مزہ ہے۔ الاضافات الیومیہ صہ ۳۰ جلد ۱ اشرف علی تھانوی
- فرج کو بردلی لگا کر لکھا ہے دیوبندی مولوی کا۔ الاضافات الیومیہ صہ ۲۲۰ جلد ۱
- دیوبندیوں کا لذت فرج چکھنا اور نمکین بتانا۔ 〃 صہ ۲۹۳ جلد ۳
- نیز اس کے متعلق میں نے ایک یہ بھی خواب دیکھا تھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں۔ عقد ثانی کے لئے۔ الاضافات الیومیہ صہ ۶۹ جلد ۱
- دیوبندیوں کے رب المشرقین والمغربین حاجی امداد اللہ ہیں ۔ 〃 صہ ۱۳۱

○ اشرف علی تھانوی کا اپنے آپ کو خنزیر سے بدتر کہنا۔
الافاضات الیومیہ صہ ۱۴۳ جلد ۳

○ عورت کی شرمگاہ کی مثال دانت کھیسوں کی طرح ہے۔
تذکرۃ الرشید صہ ۱۰۰ جلد ۲

ہماری مطبوعات

نکاح زلیخا ★ یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے
تنبیہ الاغبیاء فی بنات سید الانبیاء ★ یزید کی پہچان
تقیدۃ الصالحین فی انوار سید المرسلین ★ صاعقۃ الرحمٰن قاضی نور محمد قلعوی کا مختصر رد زیر طبع
تقیدۃ الابرار زیر طبع ★ السوط السنیۃ علیٰ عنق الوہابیہ
وہابی کیا ہیں؟ زیر طبع

ملنے کے پتے

مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ

مکتبہ نورانی نزد نورانی جامع مسجد کاموں کے
مکتبہ نبویہ رضویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
مکتبہ شرکت حنفیہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور